٢٠٤٤

اسماء الفرقان

هٰذا بیانٌ للناس وهدًى وموعظةٌ للمتقین

للہ الحمد والمنۃ کہ درین ایام فرخی انضمام سرور عیون
اہل ایمان وتنویر قلوب اصحاب ایقان رسالہ حاوی جمیع

اسمائے القرآن

الموسوم بہ

القاب القرآن

مؤلفہ جناب مولنا مولوی سید محمد عبد اللہ قطب شاہ عباسی
صاحب شارح مقدمۂ جزری ومؤلف رسالہ شعب الایمان و مترجم کتاب
نجوم الفرقان فی اطراف القرآن متوطن قصبۂ طور وضلع پشاور حسب فرمایش
محسن وشفیق مؤلف ممدوح جناب شیخ علیم الدین صاحب سوداگر مالک کوٹھی
حافظ غوث صدر بازار میرٹھ

مطبع اودم پریس میرٹھ میں چھپا

پہلے مقام کا

لکھے گئے ہیں یہ ہیں

یہہ خیر مرایا تقصیر سید محمد عبد اللہ قطب شاہ عباسی متوطن قصبہ
طورو ضلع پشاور عرض پرداز ھے کہ ایک موقع پر کسی دوست کے ساتھ
اثنائے گفتگو مین میرے موہنہ سے لفظ **قرآن شریف** نکلا - اسپر اوس دوست
نے بطور اعتراض ملیح کے فرمایا کہ کیون صاحب ؟ جیسا اللہ تعالی نے قرآن مجید
اور قرآن کریم فرمایا ھے اوسیطرح آپنے کیون نہ کہا ؟ کیونکہ یہہ اوس سے زیادہ فصیح اور اصل ہے
پھر اوسکے کہنے سے مجھے یہہ خیال پیدا ہوا کہ یہہ ضرور تحقیق کرنا چاہیے کہ کلام اللہ
کو اللہ جل شانہ نے کس کس نام یا القاب سے نامزد فرمایا ھے جب مین نے
قرآن مجید کو اس تحقیق کی غرض اول سے آخر تک دیکھا تو قریب پچھتر اسمای گرامی کے
معلوم ہوے تب مین نے اون سبکو ترتیب ابجدی دیکر شائع ہونے کے لیے بشکل
ایک رسالہ کے طیار کیا تاکہ ان مختلف قرآنی القابون سے انواع اقسام کی عمدہ
ثمار شیرین اسکے پڑھنے والون کے دلون مین پیدا ہون اس سے پہلے اس باب مین
کوئی رسالہ مولف کی نظر سے نہین گذرا بلکہ اس قسم کا صرف یہی ایک پہلا رسالہ ھے
چاہیے کہ کاملین اصلاح نقص کرین اور منصف لوگ تحسین فرمائین اور مولف
اور اسکے محسن اور شفیق یار شیخ علیم الدین صاحب سلمہ ربہ مالک کوٹھی حافظ محمد غوث کو جو
باعث ہین دعائے خیر سے یاد فرمادین -

...ید محمد عبد اللہ قطب شاہ عباسی

القاب القرآن

قرآن کے اسماء اور القاب یعنی وہ اسماء کہ جو قرآن شریف مین وارد ہوئے ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ ○

اس رسالہ مین القاب قرآنی کو اس طور پر لکھا ہے کہ خاص القاب کو جلی قلم سے مع ترجمہ لکھکر اسکے نیچے ایک یا کئی آیات قرآنی سے حوالہ اور ثبوت دیا ہی (آیتون کی تخریج) یعنی کہ وہ کونسی سورۃ کی کونسی آیت ہے اور کونسے پارہ کے کونسے رکوع مین واقع ہے۔ کامل طور سے آیتون کے نیچے دی گئی ہے جن سے ہر شخص بلا دقت کلام پاک مین ڈہونڈ کر دیکھہ سکتا ہے۔ آیتون کے محاذات مین صفحہ کے بائین جانب کو ترجمہ اردو بھی لکھا گیا ہے کہ سمجھنے مین دقت نہو جہان مناسب معلوم ہوا وہان ہر لقب کی آیتون کے بعد ایک مختصر فہمائش یا نصیحت بہی لکہی گئی ہے تاکہ مبتدی کو زیادہ فائدہ حاصل ہو۔ جو آیت اس رسالہ مین مکرر واقع ہوئی ہے تو بغرض اوسکے دوبارہ لکھنے کے [illegible] پہلے مقام کا حوالہ دینا ہی کافی سمجھا گیا ہے۔ کل القاب جو اس رسالہ مین لکھے گئے ہین یہہ ہین

آیات مبینات - آیات محکمات - بُشریٰ - بشیر - بصائر - بلاغ

بیان - بینۃ - تبیان - تذکرہ - تنزیل - حبل اللہ - حق - حکم عربی

حکمۃ بالغہ - حکیم - ذکر من معی - ذکر مبارک - الذکر - الذکر الحکیم

ذکریٰ - ذوالذکر - رحمۃ - روح - شفاء - شفاء لما فی الصدور

صحف مکرّمہ - صحف مرفوعہ - صحف مطہّرہ - الصدق - عدل - علیٌّ

الفرقان - فضل اللہ - قرآن - قرآن مبین - قرآن عربی - قرآن کریم

القرآن الحکیم - القرآن العظیم - القصص الحق - قول فصل - قول رسول کریم

قیّم - الکتب - کتاب عزیز - کتاب اللہ - کتاب رب - کتاب مبین

کتاب متشابہ - کلمۃ رب - کتابٌ احکمت آیاتہ - کتاب مبارک

الکتاب الحکیم - کتابٌ فصلت آیاتہ - کتبٌ قیمۃ - کتاب مصدق

کتاب مفصل - کتاب منزل - لسان عربی مبین - مثانی - منادی

مہیمن - موعظۃ - نباء عظیم - نذیر - نور - نور مبین - وحی - ہدیٰ

(مؤلف) کا خاص منشا اس رسالہ کی تالیف سے رفاہ عام برادران اسلام ہے بلکہ بخلوص دل بدرگاہ قاضی الحاجات دُعا ہے کہ وہ اپنی رحمت بیغایت سے اس رسالہ کے پڑھنے والے کے دل میں ان متعدد القابوں کے پرتو تاثیر سے نور محبت اور معرفت جلوہ گر فرماوے - اٰمین یا ربّ العٰلمین ۵

(۱) اَحسَنُ الحَدِیثِ

بہتر بات

قَالَ تَعَالیٰ۔ اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الحَدِیثِ کِتٰبًا مُّتَشَابِہًا مَّثَانِیَ تَقْشَعِرُّ مِنْہُ جُلُودُ الَّذِینَ یَخْشَوْنَ رَبَّہُمْ ثُمَّ تَلِینُ جُلُودُہُمْ وَقُلُوبُہُمْ اِلیٰ ذِکْرِ اللّٰہِ ؕ (زمر۔۲۴ + ومالی۔۱۶)

ترجمہ۔ اللہ نے اوتاری بہتر بات کتاب کی آپسمین ملتی دوہرائی ہوئی بال کہڑے ہوتے ہین اوس سے کہال پر اون لوگون کے جو ڈرتے ہین اپنے رب سے پہر نرم ہوتی ہین اونکی کہالین اور انکے دل اللہ کی یاد پر۔

حدیث شریف مین اصدق الحدیث یعنی سب سے سچی بات بہی قران کا نام آیا ہے۔ اور کیون قران سب سے بہتر اور سچا نہو کیونکہ عربی مین مثل ہے۔ کَلَامُ الْمُلُوکِ مُلُوکُ الْکَلَامِ یعنی بادشاہون کا کلام سب کلام کا بادشاہ ہوتا ہے پہر قران تو احکم الحاکمین کا کلام ہے۔

(۲) اَحْسَنُ القَصَصِ

بہتر بیان

قَالَ تَعَالیٰ۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْکَ

ترجمہ۔ ہم بیان کرتے ہین تجہے بہتر

اِلَیکَ ھٰذَا الْقُرْاٰنَ قصلے	طرف یہہ قرآن۔
(یوسف۔۳۔+ وما من۔۱۱۔)	

یہان احسن القصص قرآن کا نام باعتبار قصہ سیدنا یوسف علیہ السلام رکھا گیا حدیث مین یون آیا ہے واحسن القصص ہذا القرآن یعنی سب سے بہتر قصہ یہہ قرآن ہے۔ مدارک مین کہا ہے کہ احسن القصص اس اعتبار سے کہا کہ یہہ مشتمل ہے بہت سے عبرتون اور دانائی اور عجائبات پر جو اسکے سوا اور کلام مین نہین ہیں

(۳) اَمْرُاللّٰهِ

خدا کا حکم

قَالَ تَعَالیٰ۔ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗ اِلَیْکُمْ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یُکَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُعْظِمْ لَهٗ اَجْرًا (طلاق۔۵۔قل۔۱۷۔)	ترجمہ۔ یہہ خدا کا حکم ہے جو اوتارا ہے تمہاری طرف اور جو کوئی ڈرتا ہے اللہ سے دور کرے اوسکی برائیان اور بڑہاوے اوسکے واسطے ثواب

(۴) اُمُّ الْکِتَابْ

کتاب کی اصل

قَالَ تَعَالیٰ۔ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْکِتَابَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ هُنَّ	ترجمہ۔ وہی ہے جس نے اوتاری تجھ پر الکتاب اوسمین بعض ہیں محکم

(آل عمران - ۵ + تلک - ۹) | کی ہین -

قرآن مجید مین دو قسم کی آئتین ہین - ایک وہ کہ اوسکے اندر کی معنو نمین احتمال اور اشتباہ نہو بلکہ اون آیتونکی عبارت مراد اور مقصد دکہلانے مین واضح ہو - اس قسم کی آئتین کتاب کی اصل ہین جسکی طرف متشابہات اور محتملات ہمیشہ رجوع کیجاتی ہین - دوسری قسم جسکے معنی صاف نہین کہلتے وہ متشابہات ہین - اور کم فہم گمراہ لوگ اونکے معنی بہی عقل کے موافق سمجہتے ہین اور پکے ایماندار علم والے اونکے معنی اور آئتون سے جو کتاب کی اصل ہین موافقت دیکر بہی نہ سمجہے تو انہون نے اللہ پر چہوڑا کہ وہی بہتر جانتا ہے - اور کہتے ہین کہ ہمکو تو ایمان سے کام ہے - یہان قرآن مجید کا نام جو ام الکتاب قرار دیا گیا ہے سو پہلی قسم کی آئتون کے لحاظ سے ہے -

(۵) اٰیَاتٌ بَیِّنَاتٌ

صاف آئتین

ترجمہ	قرآن
ترجمہ - بلکہ یہہ قرآن آئتین ہین صاف سینے مین اونکے جنکو ملی ہے سمجہ اور منکر نہین ہماری آئتون سے مگر وہی جو بے انصاف ہین	قَالَ تعَالیٰ - بَلْ ھُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ
مدارک مین ہے کہ قرآن کا نام آیات بینات	(عنکبوت - ۴۹ + انفال - ۱)

اس وجہہ سے ہے کہ اسلی آئتین ظاہرالاعجاز ہین یعنی کوئی اسکے توافق نہین سکتا

تفسیر ابن عباس مین ہے کہ قران کی آئتین حلال وحرام اور امرونہی کو عالمونکے سینون

مین بیان کرتے ہین۔

(۶) اٰیٰتٌ مُّبَیِّنٰتٌ

روشن آئتین

قَالَ تعالیٰ۔ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکُمْ	ترجمہ۔ اور ہمنے اوتاری تمہاری طرف
اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِیْنَ	آئتین کہلی۔ اور ایک دستور انکا جو
خَلَوْا مِنْ قَبْلِکُمْ وَمَوْعِظَۃً لِّلْمُتَّقِیْنَ	ہو چکے ہین تم سے آگے۔ اور نصیحت
(نور۔ ۳۴ + قد افلح۔ ۱۰)	ڈر والون کو۔

(۷) اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ

پکی آئتین

دیکہو "ام الکتب" نمبر ۴۔

(۸) بُشْرٰی

خوشخبری

قَالَ تعالیٰ۔ قُلْ مَنْ کَانَ عَدُوًّا	ترجمہ۔ تو کہہ جو کوئی ہوگا دشمن جبریل کا
لِّجِبْرِیْلَ فَاِنَّہٗ نَزَّلَہٗ عَلٰی قَلْبِکَ	سو اوسنے تو اوتارا ہے یہہ کلام تیرے
[illegible]	[illegible]

يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ	کو جو اس سے آگے ہے اور راہ دکہا
(بقرہ - ۹۱ + الم - ۱۲)	اور خوشی سناتا ہے ایمان والونکو۔
وقال تعالیٰ۔ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ	ترجمہ۔ اور اوتاری ہمنے تجہپر کتاب
الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى	خبر ہر چیز کی اور راہ کی شناخت
وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۵	اور مہر اور خوشخبری حکم بردارونکو۔
(نحل - ۹۱ + ربما - ۱۸)	
وقال تعالیٰ۔ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ	ترجمہ۔ تو کہہ اوسکو اوتارا ہے پاک فرشتے
الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ	نے تیرے رب کی طرف سے تحقیق۔ تا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى	ثابت کرے ایمان والون کو اور راہ
لِلْمُسْلِمِيْنَ (نحل - ۱۰۴ + ربما - ۲۰)	کی شناخت اور خوشخبری مسلمانون کو۔
وقال تعالیٰ۔ طٰسٓ تِلْكَ اٰيٰتُ	ترجمہ۔ یہہ آیتین ہین قران کے اور
الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ هُدًى وَّ	کہلی کتاب کے سجہہ اور خوشخبری
بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۵	ایمان والونکو۔
(نمل - اول + وقال - ۱۶)	
وقال تعالیٰ۔ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ	ترجمہ۔ اور اس سے پہلے کتاب موسی
مُوْسٰى اِمَامًا وَّرَحْمَةً وَهٰذَا	کی ہے پیشوا اور مہر اور یہہ (قران)
كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا	ایک کتاب ہے اوسکو سچا کرتی عربی

الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝	زبان مین کہ ڈر سناوی گنہگارون کو
(احقاف - ۱۱ + حم - ۲)	اور خوشخبری نیکی والونکو -

بشری یعنی خوشخبری اسواسطی اسکا نام ہوکہ اسپر ایمان لانی والونکو جنت کی خوشخبری دیتا ہے

(۹) بَشِيرٌ

خوشخبری سنانے والا

قال تعالی - كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ	ترجمہ - (یہہ ایک) کتاب ہے کہ جدی
قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝	جدی کی ہین اوسکی آیتین قرآن عربی زبان کا
بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ	ایک سمجھ والی قوم کو سناتا خوشی اور ڈر
فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝	پہر وہیان مین نہین لاتے (اوسے)
(فصلت یا حم السجدۃ - ۲ و ۳ + فمن - ۱۵)	بہت لوگ پس وہ نہین سنتے -

قرآن مجید مین لفظ بشیر نو جگہہ واقع ہوا ہے - اونمین سے صرف مذکرہ بالا آیت مین قرآن کا لقب گردانا گیا ہے - .... افسوس کہ بہت لوگ اس خوشخبری سنانے والے سے مونہہ پہیر کر اسکی طرف توجہ نہین کرتے -

(۱۰) بَصَائِرُ

سوجہہ کی باتین

قال تعالی - قَدْ جَاءَكُم بَصَائِرُ	ترجمہ - تمکو پہونچ چکی سمجہہ کی باتین تمہار

وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ط وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ (انعام - ۱۰۴ + و اذ اسمعوا - ۱۹)

جو اندھا رہا وہ اپنے لیے اور مین نہین تمپر نگہبان -

بصائر۔ جمع ہے بصیرت کا۔ تفسیر مدارک مین لکھا ہے کہ جیسا بصر آنکھہ کے نور کا نام ہے ویسا بصیرت نور قلبی کو کہتے ہین اوس سے آنکھہ دیکھتی ہی اور اس سے دل دیکھتا ہے یعنی تمپر ایسی وحی اور تنبیہہ آئی جو دل کے لیے بمنزلہ نور کے ہے جس سے وہ دیکھہ سکتا ہے۔

وقال تعالى - هٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوقِنُونَ (جاثیہ - ۱۹ + الیہ - ۱۸)

ترجمہ - یہہ قران سمجھہ کی باتین ہین لوگون کے واسطے اور ہدایت ہے اور رحمت ہے اون لوگونکو جو یقین لاتے ہین۔

نیز دیکھو رحمۃ [۲۸] اٹھائیسوان لقب کی لکھی ہوئی آیت۔

(۱۱) بلاغ

کافی خبر پہونچانے والا

وقال تعالى هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْا أَنَّمَا هُوَ اللّٰهُ وَاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ

ترجمہ - یہہ (قران) خبر پہونچانا ہی لوگونکو (یعنی خبر پہونچانیکے واسطے نازل کیا گیا ہے) اور تاکہ ڈرائے جاوین (لوگ اس سے

(ابرھیم-۵۲ + وما ابری-۱۹)	ہے - اور تاکہ غور کرین عقل والے

مدارک مین ہے کہ بلاغ یعنی کفایت ہے (یہہ قران) نصیحت اور وعظ کے لئے - تفسیر ابن عباس مین ہے کہ (یہ قران) ایک بیان کافی ہے امر ونہی وعد وعید اور حلال وحرام کے لئے -

(۱۳) بَیَانٌ

بیان

قَالَ تعالیٰ - ھٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ وَھُدًی وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ (آل عمران - ۱۳۲ + لن - ۵)	ترجمہ - یہہ (قران) بیان ہے لوگونکو (حلال وحرام کے بتانے کے لئے) اور ارشاد اور (ترغیب وترہیب کے بارے مین) نصیحت واسطے ڈروالونکے

(۱۳) - بَیِّنَةٌ - دیکھو - ھُدًی کے لقب اخیر کی آیت انعام والی -

(۱۴) تبیان

کامل بیان

دیکھو - بُشْریٰ - کی دوسری آیت -

تفسیر مدارک مین لکھا ہے کہ امور دینی مین یہہ کتاب (قران) ہر شے کے واسطے بیان بلیغ ہے - اب جن احکام کی تصریح قران مجید مین ہوچکی ہے

یا اجماع سے یا قول صحابی سے یا قیاس سے ثابت ہو چکے ہین انکا بیان بہی
قران کی طرف منسوب ہوتا ہے کیونکہ اوسی قران نے تو ہمکو رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کی تابعداری اور اطاعت کا حکم اس آیۃ کریمہ کے ذریعہ سے
دیا ہے - اطیعو اللہ و اطیعو الرسول - یعنی کہا مانو اللہ کا اور کہا مانو رسول کا -
اور اجماع ماننے کے لئے اس آیت سے ہمکو ترغیب دی ہے کہ و یتبع
غیر سبیل المؤمنین یعنی (جو شخص) پیروی کرے سوا راہ مسلمانونکے (آگے
آیت مین اوسکے لئے وعید اور دہمکی ہے) اور جناب رسول پاک نے اپنی
اصحاب کے پیروی کرنی پر رضامندی ظاہر فرمائی ہے اپنے اس قول
سے اصحابی کالنجوم بأیهم اقتدیتم اہتدیتم - یعنی میرے اصحاب تارونکی مانند
جس کے پیچہے تمنے اقتدا کی راہ پا چکے - اور صحابہ نے اجتہاد اور قیاس خود
کیا ہے اور نیز قیاس کی اجازت اور حکم اس آیت مین اللہ پاک نے بیان
فرمایا ہے فاعتبروا یا اولی الابصار - پس عبرت پکڑو ای آنکہہ والو -
تو جبکہ ان سبکی استناد قران کی طرف ہوتی ہے تو معلوم ہوا کہ قران ہی
ہر شے کے لئے تبیان ہے -

تذکرہ (۱۵)

فہمائش

قال تعالی ... [illegible]

(الحاقہ - ۵۰ + تبارک - ۶)

وقال تعالیٰ - اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا

ترجمہ - یہہ تو فہمایش ہی پہر جو کوئی چاہی بنا رکہے اپنے رب کی طرف راہ -

(مزمل - ۱۹ - اور انسان - ۲۹ + تبارک - ۱۳ و ۲۰)

وقال تعالیٰ - كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ (مدثر - ۵۴ - ۵۵ + تبارک - ۱۶)

ترجمہ - کوئی نہین یہہ قران تو فہمایش ہے پہر جو کوئی چاہے اسے یاد کرے -

وقال تعالیٰ - كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ (عبس - ۱۱ تا ۱۶ + عم ۵ -)

ترجمہ - یون نہین یہہ قران تو فہمایش ہے تو جو چاہے اوسکو یاد کرے - لکہی ہے ادب کے ورقون مین بلند قدر ، عمدہ ستہرے ، نیک لکہنے والون کے ہاتہہ مین -

دیکہو! کیسا مذکرہ بالا آیتون مین اللہ تعالیٰ قران مجید کو فہمایش - پند نصیحت وعظ - موعظت فرمایا ہے - مبارک ہین وہ لوگ جو اسے سنکر راہ راست پر آتی ہین

(۱۶) تنزیل

اوتارا گیا

قال تعالیٰ - تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمہ - (یہہ قران) اوتارا گیا ہے

(فصلت - ۱ -)

وقال تعالى - اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۙ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ (فصلت یا حم السجدة ۴۱ و ۴۲ + فمن ۱۹)

ترجمہ - جو لوگ منکر ہوی فہمایش سے جب آئی اُن کے پاس (وہ ہلاک کئے جاوینگے) اور یہہ کتاب ہے نادر اسپر جھوٹ کا دخل نہین نہ آگے سے نہ پیچھے سے اوتاری گئی ہی حکمتون والے تعریف کیئے گئے کے جانب سے -

وقال تعالى - اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۙ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۙ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (واقعہ - ۷۹ + قال فما - ۱۶)

ترجمہ - بے شک یہہ قران ہے عزت والا لکھا گیا ہے محفوظ کتاب مین - (کہ سوا مقرب فرشتونکے اسپر کوئی مطلع ہو نہین سکتا ہی) کوئی نہین چہو سکتا اوسکو بجز پاکونکے اوتارا گیا ہی جہانکے صاحب سے

امام نسفی رح نے مدارک مین سورہ واقعہ کی تفسیر مین لکھا ہے کہ تنزیل قران کی صفت ہے بمعنی منزل یا تنزیل مصدریت کی حالت مین قران کا وصف اسواسطے گردانا گیا ہے کہ قران تہوڑا تہوڑا اوتارا گیا ہے برخلاف اور کتابونکے کہ وہ ایسی نتہین - اور چونکہ یہہ بات صرف قران مجید ہی مین پائی جاتی ہے اسلیئے یہہ لفظ تنزیل قران کے بعض اسمار کے قایم مقام مانا گیا ہے

حبل اللہ

اللہ کی رسی

قَالَ تعالی - وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ص (ال عمران - ۹۸ + لن - ۳)	ترجمہ - اور مضبوط پکڑو رسی اللہ کی سب ملکر اور تفرقہ نہ ڈالو -

حدیث شریف مین بہی قران کا نام حبل اللہ آیا ہے - ترمذی اور دارمی نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے بروایت حارث اعور نقل کی ہے - اسمین یون آیا ہے
هُوَ حَبْلُ اللّٰهِ الْمَتِیْنُ وَهُوَ الذِّکْرُ الْحَکِیْمُ وَهُوَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ
یعنی یہ قران اللہ کی مضبوط رسی ہے - اور یہہ حکمت والی نصیحت ہی - اور یہہ سیدہی راہ ہے - مگر یہہ حدیث بسبب حارث کے ضعیف ہی امام شاطبی نے کہا ہی -

شعر

وَبَعْدُ فَحَبْلُ اللّٰهِ فِیْنَا کِتَابُهٗ ✤ فَجَاهِدْ بِهٖ حِبْلَ الْعِدٰی مُتَحَبِّلًا

یعنی پیچہے حمد و صلوۃ کے پس رسی اللہ کے ہمارے درمیان کتاب اوسکی ہی پس جہاد کر یعنی کوشش سے مقابلہ کر اس قران کے دلائل اور حجج سے دشمنون کی آفتون کا بطور دام شکار اوسکو کام مین لا - شرح شاطبی مین لکہا ہے کہ قران کو رسی مجازاً کہا ہے کیونکہ قران اپنے متمسک کو سزا اور نزول عذاب سے ایسا بچاتا ہے جیسا رسا اپنے پکڑنے والے کو کوئن وغیرہ سے بچاتا ہے -

الحقّ

سچ

قال تعالیٰ - وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اٰمِنُوا بِمَا أَنزَلَ اللّٰهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ط (بقرہ - ۸۵ + الٓمٓ - ۱۱ -)

ترجمہ - اور جب کہا جاتا ہے اونکو مانو اللہ کا اوتارا ہوا کلام - کہتے ہین مانتے ہین جو اوترا ہم پر اور وہ نہین مانتے جو پیچھے آیا اوس سے اور وہ خود سچ ہے اور سچ بتاتا ہے اونکے پاس والی کتاب کو -

وقال تعالیٰ - وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ط (انعام - ۶۶ + واذا - ۱۴ -)

ترجمہ - اور اوسکو (قران کو) جھوٹ بتایا تیری قوم نے اور یہہ سچ ہے -

وقال تعالیٰ - وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ لا مِن رَّبِّكَ وَيَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ (سبا - ۶ + ومن یقنت - ۷ -)

ترجمہ - اور دیکھہ لین جنکو سمجھہ دی ہے کہ جو تجکو اترا تیرے رب سے وہی ٹھیک ہے - اور بتاتا ہے راہ اوس زبردست خوبیون والے کی (یعنی اسواسطے قیامت آتی ہے کہ جنکو یقین تہا وہ آنکھون سے دیکھہ لین)

قَالَ تعالیٰ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا | ترجمہ۔ اور اسیطرح اوتارا ہے ہمنے
عَرَبِيًّا ﴿رعد-۳۷ + وما ابرئ-۱۱﴾ | اس قرآن کو کتاب عربی۔

﴿۲۰﴾ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ

پوری دانائی

قال تعالیٰ۔ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا | ترجمہ۔ پوری دانائی کی بات ہے پہر
تُغْنِ النُّذُرُ ﴿اقتربت-۵ + قال فما-۸﴾ | کام نہین کرتا ڈرسنانا ۔

﴿۲۱﴾ حَكِيْمٌ

حکمت بہرا

قال تعالیٰ۔ حٰمٓ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ | ترجمہ۔ قسم ہے کتاب بیان کرنے والی
اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ | کی تحقیق کیا ہمنے اوسکو قرآن عربی کہ تم
تَعْقِلُوْنَ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ | سمجہو۔ اور تحقیق وہ بیچ لوح محفوظ کے
لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ | ہمارے نزدیک بلند قدر اور حکمت
﴿زخرف۔ اتا ۴ + الیہ ۔ ۷﴾ | بہرا ہے۔

حکیم اسلیئے کہا کہ اسمین حکمت بالغہ ہے۔ افسوس کہ بہت لوگ ایہہ حکمت بہری کتاب الٰہی چہوڑکر انسانی واہی تباہی باتونکو حکمت جانکر اوسکی پیروی کرتے ہین۔

﴿۲۲﴾ ذِكْرٌ ...

قال تعالیٰ - اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

(انبیاء - ۲۴ + اقترب - ۲ -)

ترجمہ - کیا پکڑے ہین اونہون نے اور صاحب تو کہہ لاؤ اپنی سند یہہ ہے کتاب میرے ساتھ والون کی اور اونکی جو مجھسے پہلے تھے، پہر وہ بہت لوگ نہین سمجھتے سچ بات اور مونہہ پہیرتے ہین -

(۲۳) ذکر مبارک

بابرکت نصیحت

قال تعالیٰ - وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۭ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝

(انبیاء - ۱۵ + اقترب - ۴ -)

ترجمہ - اور یہہ (قران) ایک نصیحت ہے برکت کی جو ہمنے اوتاری - سو کیا تم اوسکو نہین مانتے - ؟

(۲۴) الذّکر

نصیحت

قال تعالیٰ - وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝

(حجر - ۶ + ربما - ۱ -)

ترجمہ - اور (کافر لوگ) کہتے ہین ای شخص کہ تجہ پر اوتری ہے نصیحت تو مقرر دیوانہ ہے -

وقال تعالیٰ - اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝

ترجمہ - ہمنے آپ اوتاری ہے یہہ نصیحت اور ہم اوسکے نگہبان ہین ۔

(حجر - ۹ + ربما - ۱ -)

وقال تعالیٰ - فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِیْٓ اُوْحِیَ اِلَیْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ۝

ترجمہ - سو تو مضبوط رہ اوسی پر جو تجکو حکم آیا - تو ہے بیشک سیدہی راہ پر - اور یہہ (قران) نصیحت ہے تیری لئے اور تیری قوم کے لئے اور آیندہ تم سے پوچہا جائیگا -

(زخرف - ۴۲ و ۴۳ - الیہ - ۱۰)

نیز دیکہو "تنزیل" کی دوسری آیت -

زخرف کی دوسری آیت کا ترجمہ بعض مترجمون نے یون کیا ہے - "اور یہ "قران" مذکور رہیگا تیرا اور تیری قوم کا" یعنی چونکہ تم عرب ہو اور کلام تمہاری زبان عربی مین نازل ہوا ہے سو اسمین تیرے لئے اور تیری قوم کے لئے نہایت ہی شرف اور بزرگی ہے -

اور یہہ جو کہا کہ "آگے تم سے پوچہہ ہوگی" سو مدارک مین اسکی نسبت اسطرح تشریح کی ہے کہ قیامت کے دن پوچہے جاوٴگے کہ اس قران عظیم کا کیا حق ادا کیا ہے - اسکی کیا تعظیم کی ہے - اس نعمت عظمے کا کیا شکریہ بجالایا ہے -

محکم کتاب

قَالَ تعالیٰ - ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ
مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝
(آل عمران - ۵۱ + تلک - ۱۴)

ترجمہ - یہہ پڑہ سناتے ہین ہم تجھکو
(ای محمد) آیتین اور محکم کتاب -

(۲۶) ## ذِکْرٰی

نصیحت

قَالَ تعالیٰ - الٓمٓصٓ ۝ كِتٰبٌ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ
مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ
(اعراف - ۱ + ولو - ۸)

ترجمہ - یہہ کتاب اوتری تجھکو (سو اس
سے تیرا جی نہ رُکے) اسلئے کہ ڈراوے
تو اس سے اور نصیحت ہو ایمان والونکو

(۲۷) ## ذِی الذِّکْرِ

سمجہانے والا

قَالَ تعالیٰ - صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي
الذِّكْرِ ۝ (ص - ۱ + ومالی - ۱۰)

ترجمہ - قسم ہے اس قران سمجہانے
والے کی -

(۲۸) ## رَحْمَة

مہر

دیکھو [illegible]

وَقَالَ تَعَالیٰ - قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ مِنْ رَّبِّیْ ، هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّکُمْ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ -

(اعراف - ۲۰۲ + قال الملاء - ۱۴)

ترجمہ - توکہہ (ای محمد) مین مانتا ہون وہی جو حکم آوے مجکو میرے رب سے یہہ سمجہہ کی باتین ہین تمہارے رب کے طرف سے اور ہدایت اور مہر ہے اون لوگون کو جو یقین لاتے ہین -

روح (۲۹)

روح

قَالَ تَعَالیٰ - وَکَذٰلِكَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ، مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰکِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ، وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۙ

(شوری - ۵۲ + الیه - ۲۵)

ترجمہ - اور اسیطرح بہیجا ہمنے تیری طرف قران (جو مردہ دلون کے زندہ کرنے کے لئے بمنزلہ روح ہے) اپنے حکم سے - تو نہ جانتا تہا کہ کیا ہی کتاب اور ایمان (کی شریعت) پہر ہمنے رکہی ہے یہہ روشنی - اسی سے راہ دیتے ہین جسکو چاہین اپنے بندون مین سے اور (تو مقرر) بتلاتا ہے سیدہی راہ -

وَقَالَ تَعَالیٰ - اُولٰٓئِكَ کَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ وَاَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ

ترجمہ - یہہ لوگ (یعنی یہہ مومن لوگ ...

(مجادلة - ۲۲ + قد سمع - ۳ -)

انکے دلون مین اللہ نے ایمان لکھہ دیا ہے اور اونکی مدد کی اپنی غیب کے فیض سے۔

رُوح کا ترجمہ غیب کا فیض کیا گیا ہے۔ مدارک مین رُوح کی نسبت یون لکھا ہے وَاَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ اَیْ كِتَابٍ اَنْزَلَهُ فِيهِ حَيٰوةٌ لَّهُمْ۔ ترجمہ۔ اور اللہ نے تائید کی ہے اونکی ساتھہ روح کے اپنی جانب سے یعنی ساتھہ ایک کتاب کے جو نازل فرمائی ہے جس مین اونکے لئے حیات ہے۔

(۳۰) شِفَاءٌ

دفع مرض

قال تعالیٰ۔ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ (فصلت - ۴۴ + فمن - ۱۹ -)

ترجمہ۔ اگر ہم اوسکو کرتے قرآن کسی اور زبان کا تو عرب کے کفار کہتے اسکی آیتین کیون نہ کہولی گئین۔ اوپری زبان اور عرب کا آدمی؟ تو کہہ یہہ ایمان والون کو ہدایت ہی اور مریضون کے لئے شفا ہے۔

وقال تعالیٰ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

ترجمہ۔ اور ہم اوتارتے ہین قرآن مین سے وہ جس سے مرض [illegible]

وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ اِلَّا خَسَارًا ۵
(اسری - ۸۲ + سبحان - ۹ -)

مہر ایمان والون کو اور گنہگارونکو یہی
بڑہاتا ہے نقصان -

(۳۱) # شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ

امراض سینہ کے لئے شفار

قَالَ تَعَالٰی یَا اَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ
مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي
الصُّدُورِ ۵ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ
قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ
فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۵
(یونس - ۵۸ - و ۵۹ - یعتذرون - ۱۱ -)

ترجمہ - اے لوگو! تمکو آئی ہے نصیحت
تمہارے رب سے اور شفار اون امراض کی
جو سینون مین ہین اور ہدایت اور مہربانی
ایمان لانے والونکو - کہہ اللہ کے فضل
(یعنی قران سے) اور اوسکی مہر (یعنی اسلام
سے اسی پر خوشی کرنا چاہئیے یہہ بہتر ہے
اون چیزون سے جو سمیٹتے ہین -

(۳۲) # صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ

ادب کے ورق

(۳۳) # صُحُفٍ مَّرْفُوعَةٍ

بلند قدر ورق

(۳۴) # صُحُفٍ مُّطَهَّرَةٍ

پاک ورق

دیکھو تذکرہ آیت چہارم - یعنی سورہ عبس کی ۱۱ تا ۱۵ - نیز لقب (۶۲) کی آیت
صحف مطہرۃ کے لئے خاص دیکھو۔

(۳۵) الصدق

سچی بات

قال تعالیٰ - فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ
عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ
جَاۤءَهٗ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى
لِّلْكٰفِرِيْنَ ۰ وَالَّذِيْ جَاۤءَ بِالصِّدْقِ
وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰۤىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۰
(زمر - ۳۳ و ۳۴ + فمن - ۱ -)

ترجمہ - پھر اُس سے زیادہ ظالم کون ہے
جس نے جھوٹ بولا اللہ پر اور جھٹلایا
سچی بات کو جب پہونچی اوسکے پاس
کیا نہین دوزخ مین ٹھکانا منکرونکا -
اور جو لائے سچی بات اور سچ مانا اوسکو
وہی لوگ ہین ڈر والے -

تفسیر ابن عباس مین دونون جگہ الصدق کو قران اور توحید کہا ہے - تصدیق
اور تفصیل الکتب بھی قران کے نام ہین - دیکھو سورہ یونس آیت ۳۸ جو پارہ
یعتذرون کے نوین رکوع مین واقع ہے -

(۳۶) عدل

انصاف

قال تعالیٰ - وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
صِدْقًا وَّعَدْلًا ط

ترجمہ - اور پوری ہے تیرے رب
کی بات سچائی اور انصاف مین ۰

(انعام - ۱۱۵ + ولو - ۱ -)

مدارک مین ہے کہ صدقا وعدلا دونون منصوب علی التمیز یا علی الحال ہین - لہذا بنا بر حالیت عبارت یون ہوگی - وتمت کلمت ربک حال کونہا صادقۃً وعادلۃً - یعنی پوری ہے تیرے رب کی بات درحالیکہ وہ سچی اور با انصاف ہے -

(۳۷) علی

بلند قدر

دیکھو "حکیم" آیت تیسری سورہ زخرف کی -

(۳۸) الفرقان

فیصلہ

قال تعالیٰ - شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيٓ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ (بقرہ - ۱۸۱ + سیقول - ۷ -)	ترجمہ - مہینا رمضان کا جسمین نازل ہوا قران اور ہدایت واسطے لوگون کے اور کہلی نشانیان راہ کی اور فیصلہ (یعنی جدائی کرنے والا درمیان حق وباطل کے)
وقال تعالیٰ - تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا (فرقان - ۱ + قد افلح - ۱۶ -)	ترجمہ - بڑی برکت ہے اوسکی جسنے اپنے بندے پر فیصلہ اوتارا کہ جہان والونکو خوف ہے

مدارک مین ہے کہ فرقان مصدر ہے قران کا نام اسواسطے رکہا گیا کہ وہ
فیصلہ کرتا ہے حق اور باطل اور حلال وحرام کے درمیان یا یہ کہ قران
دفعتًا نازل نہین ہوا بلکہ تہوڑا تہوڑا بتفاریق۔

(۳۹) فَضلُ اللہِ

اللہ کا فضل

دیکھو "شفاء لما فی الصدور" لقب اکتیسوان (۳۱)۔

تفسیر ابن عباس مین لکہا ہے۔ قُل یا محمدؐ لاصحابك بِفَضلِ اللہِ القران الذی اکرمکم به وبِرحمتِه الاسلام ووفقکم به فَبِذلك بالقران والاسلام فلیفرحوا۔ یعنی کہہ ای محمدؐ اپنے اصحابونکو کہ اللہ کے فضل یعنی قران جس سے تمپر اکرام کیا ہے اور اوسکی رحمت یعنی اسلام جسکے لئے تمکو توفیق دی ہے پس ان دونون یعنی قران اور اسلام کی ساتہہ خوش ہو جاؤ۔ اسیطرح مدارک سے بہی مفہوم ہوتا ہے۔

(۴۰) القرآن

قران

قال تعالیٰ۔ واُوحِیَ اِلَیَّ ھٰذا القُرآنُ لِاُنذِرَکُم بِهٖ وَمَن بَلَغَ ط
(الانعام ۔ ۱۹ ۔ واذا ۔ ۷)

ترجمہ۔ اور اترا ہے مجہپر یہہ قران کہ تمکو اس سے خبردار کرون اور جسکو یہہ پہونچا اوسکو بہی

نیز دیکھو احسن القصص کی آیت - اور بشریٰ کی نمل والی آیت - اور ذی الذکر ستائیس ۲۷ ویں لقب کی آیت - اور اڑتیسویں ۳۸ لقب الفرقان کی سورہ بقرۃ والی آیت -

(۱۳) قرآن مبین

(حلال وحرام کا) بیان کرنے والا قرآن

قال تعالیٰ - وما علمنٰه الشعر وما ینبغی له ان هو الا ذکر و قرآن مبین ٥

(یٰس - ۶۹ + ومالی - ۳ -)

ترجمہ - اور ہمنے نہین سکہایا اوسکو شعر کہنا اور یہہ (شعر گوئی) اوسکی لایق نہین یہہ تو صرف فہمایش اور قرآن صاف ہے -

(۱۴) قرآن عربی

قرآن عربی

قال تعالیٰ - وکذلك انزلنٰه قرانا عربیا وصرفنا فیه من الوعید لعلهم یتقون او یحدث لهم ذکرا ٥

(طٰه - ۱۱۳ + قال الم - ۱۵ -)

ترجمہ - اور اسیطرح اوتارا ہمنے تجہہ پر قرآن عربی اور پہیر پہیر سنایا اوسمین ڈر شاید بچ جائین (گناہون سے)، یا اونکے جی مین خیال پیدا کرے -

نیز دیکھو بشیر کی فصلت والی آیت اور حکیم کی زخرف والی آیت - اور

كِتَابٌ مُّبِيْن کی یوسف والی دوسری آیت۔

(۴۳) **قرآن کریم**

عزت والا قران

دیکھو تنزیل کی واقعہ والی آیت۔

(۴۴) **اَلْقُرْاٰنُ الْحَكِيْم**

حکمت والا قران

قَالَ تعالیٰ۔ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ	ترجمہ۔ قسم ہے قران حکمت والے کی۔
(یٰسٓ۔ ۱ + وما لی۔ ۱۸۔)	

(۴۵) **اَلْقُرْاٰنُ الْعَظِيْم**

بڑے درجہ کا قران

قَالَ تعالیٰ۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ	ترجمہ۔ اور ہمنے دی ہین تجکو سات آیتین وظیفہ کی اور قران بڑے درجہ کا
(حجر۔ ۸۷ + ربما۔ ۶۔)	

موضح القران مین لکھا ہے۔ یعنی یہہ نعمت بڑی دیکھہ اور کافرونکی ضد سے خفہ نہو۔ سات آیتین وظیفہ کی سورہ فاتحہ کو کہا اور بڑا قران بھی ویسکو کہا۔ ہر سورہ قران ہے۔ یہہ سب سے بڑا ہے درجہ مین۔ رسول صلعم نے فرمایا جسکو اللہ نے قران دیا پھر کسی کی اور نعمت دیکھکر ہوس کرے اوسنے قران

کی جاتی ہے۔

قسطلانی مین ہے کہ سبع مثانی فاتحہ کا نام اسلئے ہے کہ یہہ مانند سورہ ماعون کے سات آیات کی ہے۔ تیسری کوئی سورت قران مین نہین ہے کہ سات آیات کی ہو۔ تو مثانی بہی اس لحاظ سے ہے۔ یا یہہ کہ فاتحہ کو اسلئے مثانی کہا کہ ہمیشہ دہرائی جاتی اور انقطاع قبول نہین کرتی۔ پڑہی جاتی ہے۔ اور پرانی نہین ہوتی ہے۔ یا یہہ کہ ہر رکعت مین پڑہی جاتی ہے۔ یا یہہ کہ اس سورۃ مین اللہ تعالی کی تعریف و ثنا بیان کیجاتی ہے۔ یا یہہ کہ اس امت کے لئے مخصوص و مستثنی کی گئی ہے اور کسی کتاب مین نازل نہین ہوئی تہی۔

القصص الحق (۲۶)

سچا بیان

قال تعالی۔ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (آل عمران - ۵۵ + تلک - ۱۴)

ترجمہ۔ فی الحقیقت یہی ہے بیان تحقیق۔ اور کسیکی بندگی نہین سوائے اللہ کے۔ اور تحقیق اللہ جو ہے زبردست حکمت والا۔

یعنی جو بیان کیا گیا تجہپر حضرت عیسی کی حالات مین سے یہی ہے بیان تحقیق پس یہان قصص حق قران کا نام ہے بمعنی باعتبار قصص سیدنا عیسی کے قرار دیا ہے

(۴۷)

قول فصل

حق و باطل مین امتیاز کرنے والی بات

قال تعالیٰ - اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۙ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ؕ (طارق - ۱۳ و ۱۴ + عم - ۱۱ -)	ترجمہ - یہہ قول فاصل ہے درمیان حق و باطل کے) اور نہین ہے یہہ بات ہنسی کی -

مدارک مین ہے کہ جیسا اوسکا نام فرقان بسبب جدائی کرنے درمیان حق و باطل کے ہے ویسا ہی قول فصل بھی ہے -

(۴۸)

قول رسول کریم

عزت والے فرشتہ کا کہا

قال تعالیٰ - اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۙ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۙ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ؕ	ترجمہ - مقرر یہہ کہا ہوا ہے ایک فرشتہ عزت والے کا جو صاحب قوت ہے تخت کے مالک کے پاس درجہ پایا ہوا - ہے سب کا مانا ہوا وہانکا معتبر ہے

مُطَاعٍ یعنی سارے آسمانی فرشتے حضرت جبرئیل کے جسکی اس آیت مین تعریف و توصیف ہے مطیع و فرمان بردار ہین -

(۴۹)

قَيِّمَةٌ - ٹھیک

قال تعالیٰ ... [illegible]

عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ -

(کہف - ۱و۲ + سبحٰن ۱۵)

اپنے بندے پر کتاب اور نہ رکھی اوس مین کچھہ کجی اوسکو ٹھیک کیا - کہ ڈراوے ایک سخت آفت سے (جو آنے والی ہے) اوسکی جانب سے -

مدارک مین قیم کو بمعنی مستقیما لکھا ہے - اور بمعنی قیم علے الکتب بہی کہا ہے یعنی سنبھالنے والا ساری کتابونکا اور مصدق یعنی سچا کرنے والا اونکا اور اونکی صحت پر گواہ -

(۵۰) الكتٰب

کتاب

ملاحظہ کرو آیت بالا سورہ کہف والی - یا دیکھو قران مین سورہ بقرہ کی آیت پہلی - نیز دیکھو شُعرٰی کی آیت دوسری نحل والی -

(۵۱) کتاب عزیز

نادر کتاب

دیکھو تنزیل کی دوسری آیت فصلت والی -

(۵۲) کِتٰبُ اللّٰه

اللہ کی کتاب

قَالَ تَعَالٰى - اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

ترجمہ - تو نے نہ دیکھے وہ لوگ جنکو

اَوتوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ
اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ
(آل عمران - ۲۲ + تلک - ۱۱)

ملاہے کچھہ حصہ کتاب (توریت کا)
وہ بلائے جاتے ہین اللہ کی کتاب
کی طرف کہ اونمین حکم کرے پہر ہٹ جاتے
ہین بعض اونمین سے تغافل کرکے۔

(۵۳)

كِتَابُ الرَّبِّ

محمد کے رب کی کتاب

قال تعالیٰ - وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ
مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ
وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا
(کہف - ۲۶ + سبحان - ۱۶)

ترجمہ - اور پڑہ جو وحی ہوئی تجکو
تیرے رب کی کتاب سے کوئی بدلنے
والا نہین اوسکی باتونکو اور کہین نپاویگا
تو اوسکے سوا پناہ کی جگہ۔

(۵۴)

كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ

بیان کرنی والی کتاب

قال تعالیٰ - الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ
الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا
عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝
(یوسف - ۱ و ۲ + وما من - ۱۱)

ترجمہ - یہہ آیتین ہین واضح کتاب کی
ہمنے اوسکو اوتارا ہے قران عربی زبان
کا شاید تم سمجھو (یعنی ہمنے قران
کو عربی زبان مین اوتارا ہے)

وقال تعالیٰ طسٓمٓ تِلْكَ اٰيٰتُ
ترجمہ - یہہ آیتین ہین روشن کتاب کی

الکِتٰبِ المُبِیۡنِ ه	
(شعرآء-۱ + وقال-۵-)	

نیز ملاحظہ کرو "بشریٰ" کی نمل والی آیت اور "حکیم" کی آیت۔

(۵۵) کتاب متشابہ

آپس مین ملتی کتاب

"احسن الحدیث" کو ملاحظہ کرو۔

(۵۶) کلمت الرب

دیکھو "عدل" لقب ۳۶ کی آیت۔

(۵۷) کلام اللہ

کلام خدا

قال تعالیٰ - وَاِنۡ اَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ فَاَجِرۡهُ حَتّٰى يَسۡمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبۡلِغۡهُ مَاۡمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ه	ترجمہ - اور اگر کوی مشرک تجھسے پناہ مانگے تو اوسکو پناہ دی یہانتک کہ وہ سن لے کلام خدا کا پہر پہونچا دے اوسکو جہان اوسکو خوف نہو یہہ اسواسطے
(توبہ - ۶ + واعلموا - ۷ -)	کہ وہ لوگ علم نہین رکھتے۔

(۵۸) کِتٰبٌ اُحۡكِمَتۡ اٰيٰتُهٗ

کتاب ہے کہ جانچ کی ہین باتین اوسکی

الٓر كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ
اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ
خَبِيْرٍ (هود - ۱ + يعتذرون - ۱۰)

ترجمہ - یہ قرآن ایک کتاب ہے
کہ جانچ لی ہین باتین اسکی پھر کھلی ہین
ایک حکمت والے خبردار کے پاس سے

(۵۹) کتاب مبارکؑ

برکت کی کتاب

قالَ تعالیٰ - وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ
وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ
بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ
(انعام - ۹۲ + واذا - ۱۷)

ترجمہ - اور یہہ ایک کتاب ہے کہ ہمنے اوتاری
برکت والی اور تصدیق کرنے والی ساری
کتابونکو اور اسلئے کہ تو ڈراوے اصل
بستی (مکہ) کو اور آس پاس والونکو ور
جنکو یقین ہے آخرت کا اسکو مانتے
ہین اور وہ اپنی نماز سے خبردار ہین -

وقالَ تعالیٰ - وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ۝ (انعام - ۱۵۶ + ولو - ۶)

ترجمہ - اور یہہ ایک کتاب ہے کہ ہمنے
اوتاری برکت والی سو اسکی پیروی
کرو اور بچتے رہو شاید تم پر رحم ہو جاوے

وقالَ تعالیٰ - كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ
مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ
اُولُوا الْاَلْبَابِ (ص ...)

ترجمہ - (یہ قرآن ایک) کتاب ہے جو اوتاری
ہمنے تیری طرف برکت کی تا دھیان کریں
لوگ اسکی باتون اور سمجھیں عقل والے -

الکتاب الحکیم

پکی کتاب

قال تعالیٰ - الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ (یونس - ۱ + یعتذرون ۱۱) | ترجمہ - یہہ آیتین ہین پکی کتاب کی -

وقال تعالیٰ - الٓمّٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ (لقمان - ۱ و ۲ + اتل - ۱۰ -) | ترجمہ - یہہ آیتین ہین پکی کتاب کی - ہدایت اور رحمت واسطے نیکونکے -

(۶۱) کتاب فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ

یہہ ایک کتاب ہے، کہ جدی کی گئی ہین اوسکی آیتین

دیکھو آیت فصلت یا حم السجدۃ والی نوین لقب "بشیر" کے ذیل مین -

(۶۲) کُتُبٌ قَيِّمَةٌ

مضبوط کتابین (یعنی سورتین)،

قال تعالیٰ - رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ (بینہ - ۲ + عم - ۲۳ -) | ترجمہ (وہ حجت ظاہر) ایک رسول ہے اللہ کی طرف سے پڑہتا ہے اوراق پاک اوسمین ہر زور کتابین (سورتین) لکھی ہین

(۶۳) کتاب مُصَدِّقٌ

قال تعالیٰ - وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ | ترجمہ - اور یہ (قرآن) ایک کتاب ہے

لسانا عربیا لینذر الذین ظلموا
وَبُشْرٰی لِلْمُحْسِنِیْنَ ○
(احقاف - ۱۱ + حم - ۲-۱)

کہ سچا کرتی ہے اگلی کتابونکو عربی
زبان مین کہ ڈر سناوے گنہگارونکو
اور خوشخبری دے نیکونکو۔

یہہ آیت "بُشریٰ" مین گذر چکی ہے۔

تفسیر ابن عباس مین ہے کہ مصدق ہے یعنی یہہ قران مجید توحید مین اور
رسول اللہ کی نعت وصفت کے بیان کرنے مین انجیل اور توریت کی موافق ہی۔

(۶۴) کتاب مفصل

واضح کتاب

قال تعالیٰ - اَفَغَیْرَ اللّٰہِ اَبْتَغِیْ حَکَمًا
وَّھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ اِلَیْکُمُ الْکِتٰبَ
مُفَصَّلًا ط وَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ
یَعْلَمُوْنَ اَنَّہٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّکَ بِالْحَقِّ
فَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ○
(انعام - ۱۱۴ + ولواننا - ۱)

ترجمہ - تو کیا سوا اللہ کے کسی اورکو
منصف کرون ؟ اور اوسی نے تو
بہیجی تمکو کتاب واضح - اور جنکو ہمنے
کتاب (توریت) دی وہ سمجھتے ہین
کہ یہہ (قران) نازل کیا گیا ہے تیرے
رب کی طرف سے ساتھہ حق کے سو تو مت
ہو شک لانے والون مین سے۔

(۶۵) کتاب مُنَزَّلٌ یا مُنْزَلٌ

دیکھو اوپر والی آیت - تفسیر مدارک مین اور نیز شاطبی مین ہے کہ منزل باب تفعیل سے اسم مفعول امام حفص اور ابن عامر شامی کی قراءت ہے اور شرح شاطبی مین کہا ہے کہ باقی قاریون نے باب افعال سے بصیغہ اسم مفعول پڑہا ہے - امام شاطبی رحمہ اللہ کا قول یہہ ہے - وثقّل دحفص منزّل وابن عامر + یعنی حفص اور ابن عامر نے منزل کو مشدد پڑہا ہے

(٦٦) لسان عربی مبین

صاف عربی زبان

قال تعالیٰ - ولقد نعلم انّهم یقولون انّما یعلّمه بشر لسان الّذی یلحدون الیه اعجمیّ وّ هٰذا لسان عربیّ مّبین ○ (نحل - ١٠٥ + دبما - ٢٠-)	ترجمہ - اور ہمکو معلوم ہے کہ وہ مشرکین مکہ کہتے ہین اوسکو (محمد کو) تو سکہاتا ہے آدمی جسپر تعریض کرتے ہین اوسکی زبان غیر ہے اور یہ تو صاف عربی زبان ہے

موضح القرآن مین ہے کہ ایک شخص کا غلام رومی نصرانی مکہ مین تہا حضرت کی پاس محبت سے اللہ کا کلام اور پیغامبرونکا احوال سننے کو آتا کافر کہتے تہے وہی سیکہا جاتا ہے -

(٦٧) مثانی

دیکھو آیت زمر والی ...

معنی لقب ۵ہ (قرآن عظیم) کے حاشیہ سے دریافت کرو۔

(۶۸)

منادی

(ایمان کی طرف) پکارنے والا

قال تعالیٰ۔ ربنا اننا سمعنا منادیا ینادی للایمان ان اٰمنوا بربکم فاٰمنا (سورہ آل عمران۔ ۱۹۰ + لن۔۱۱)	ترجمہ۔ ای ہمارے رب! ہمنے سنا کہ ایک پکارنے والا پکارتا ہی ایمان لانیکو کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر سو ہم ایمان لے آئے

مدارک میں ہے:۔ والمنادی ھو الرسول علیہ السلام او القراٰن۔
یعنی منادی سے رسول اللہ صلعم مراد ہیں یا قرآن۔

(۶۹)

مُہیمن

(سب کتابوں پر شامل)

قال تعالیٰ وانزلنا الیک الکتٰب بالحق مصدقا لما بین یدیہ من الکتٰب ومھیمنا علیہ فاحکم بینھم بما انزل اللہ ولا تتبع اھواءھم عما جاءک من الحق (مائدہ۔۵۲ + لایحب۔۱۱)	ترجمہ۔ اور تجھ پر اوتاری ہمنے کتاب تحقیق سچا کرنے والی سابقہ کتابونکو اور سب پر شامل تو حکم کر اونمیں جو اوتارا اللہ نے اور اونکی خوشی پر مت چل حق راہ چھوڑکر وہ جو تیرے پاس آئی ہے۔

نصیحت

دیکھو "بیان" لقب بارہوان۔

(۷۱) **نبأ عظیم** - بڑی خبر

قال تعالیٰ۔ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ۝ (صٓ - ۶۷ + ومعالی - ۱۴)	ترجمہ۔ تو کہہ یہہ (قران) ایک بڑی خبر ہے کہ تم اسکو دھیان مین نہین لاتے۔

تفسیر ابن عباس نے "ھو" ضمیر منفصل کو قران کے طرف راجع کیا ہے۔

(۷۲) **نذیر**

ڈرانے والا

دیکھو "بشیر" لقب نوان۔

(۷۳) **نور**

روشنی

قال تعالیٰ۔ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	ترجمہ۔ تم پاس آئی ہے اللہ کی طرف سے روشنی اور کتاب بیان کرنے والی جس سے اللہ بچاؤ کی راہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو کوئی تابع ہوا اوسکی رضا کا اور اونکو نکالتا ہے اندھیرے سے روشنی مین اپنے

(مائدہ - ۱۸ + لا یحب - ۷ -)

حکم سے اور اونکو چلاتا ہے سیدہی راہ ۝

نیز "روح" لقب انتیس ۲۹ کو ملاحظہ کرو -

(۴) نور مبین

روشنی واضح

قَالَ تعالیٰ - یٰاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ
بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْكُمْ
نُوْرًا مُّبِیْنًا ۝ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَیُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ
مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّیَهْدِیْهِمْ اِلَیْهِ صِرَاطًا
مُّسْتَقِیْمًا ۝ نساء - ۱۷۴ + لا - ۴ -)

ترجمہ - ای لوگو! تم پاس پہونچ چکی
تمہارے رب کی طرف سے سند اور
اوتاری ہمنے تمپر روشنی واضح - سو
جو یقین لائے اللہ پر اور اوسکو مضبوط
پکڑا تو اونکو داخل کریگا اپنی مہر مین اور
فضل مین اور پہونچائیگا اپنی طرف سیدہے راہ پر

(۵) وحی - حکم

قَالَ تعالیٰ - وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی ۝
اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۝ عَلَّمَهٗ شَدِیْدُ
الْقُوٰی ۝ (النجم - ۳ و ۴ + قال فما - ۵)

ترجمہ - اور نہین بولتا (یہہ پیغامبر) اپنی
خوشی سے بلکہ یہہ تو حکم ہے کہ پہونچتا ہی
اوسکو - سکھایا سخت قوتون والے نے

قَالَ تعالیٰ - قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ
بِالْوَحْیِ ۝ وَلَا یَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ
اِذَا مَا یُنْذَرُوْنَ ۝

ترجمہ - تو کہہ مین جو تمکو ڈر سناتا ہون
سو حکم کے موافق - اور سنتے نہین بہرے
پکارنے کو جب کوئی اونکو ڈر سناوے

(انبیاء - ۶-۴۶ + اقترب - ۴-)

(٦٦) **ھُدًی**

راہ کی سوجھ اور راہ بتانے والا

دیکھو "بُشریٰ" آٹھوین لقب کی سب آیتین سوا اخیر کے - نیز "بصائر" کی دوسری آیت - اور "بیان" اور "رحمت" کی آیتین - اور "شفا" کی فصلت والی آیت - اور "الکتاب الحکیم" کی لقمان والی آیت - اور شفاء لما فی الصدور کی یونس کی آیت -

قال تعالیٰ - الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۙ | ترجمہ - اس کتاب مین کچھہ شک نہین - راہ بتاتی ہے ڈر والون کو -

(بقرہ - ۱ + الم - ۱-)

تمام شد

غلطیونکی تصحیح

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۲	۱۳	فرمایاہی	فرماتاہے
۱۵	۱۳	هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	هُوَ الْحَقُّ
۱۷	۱۳		
۲۴	۱۲	الذّکر	الذّکر
[illegible]	۱۵	القرآن	القرآن

اطلاع

واضح ہو کہ اسکے علاوہ ایک اور رسالہ بھی مختصر مگر جامع حلقہ عرفان الموسوم بہ شعب الایمان طبع ہو کر شایع ہو چکا ہے - اس رسالہ مین اصول ایمان اور امور اسلام کو نہایت اختصار کے ساتھ مولف نے بیان کیا ہے - حقیقت مین "رسالہ متبرکہ شعب الایمان" اُن تمام فرائض اور ضروریات اسلام پر حاوی ہے جسکا جاننا ہر فرد وبشر پر فرض ولازم ہے - کسی دیندار مسلمان کا گھر اس سے خالی نہونا چاہیئے - کیونکہ وہ اسلام کا ایک صاف نقشہ ہے اور چونکہ اسکی عبارت نہایت سہل اور مختصر ہے اسلئے بچون کو عرصہ قلیل مین یاد کرائی جا سکتی ہی - جس سے ابتداءً وہ اسلام سے واقف ہو سکتے ہین - اور آیندہ کو وہ عمر بھر اس پاک تخم ریزی کی وجہ سے بعونہ دین وایمان کے غارت گر حملون سے محفوظ رہ سکتے ہین -

"شعب الایمان" کی شرح بھی تیار ہی جو علیحدہ بطور ایک کتاب کے عنقریب شایع کی جائیگی - اس شرح مین "شعب الایمان" کے ہر شعبہ کا بیان بکمال بسط و تفصیل کے ساتھ لکھا گیا ہی - اور ہر شعبہ کے متعلق آیات کلام ربانی اور احادیث صحیح نبویہ سے پورا پورا حوالہ ومطابقت وتائید واستحکام کلام کے واسطے دیا گیا ہی - یہ شرح ایک ایسا دریا ہے جسکی شناوری سے ہر مؤمن دیندار بحر ذخار معرفت حقایق ایمان سے کامل آشنا ہو سکتا ہے - واللہ ہو الموفق -

اعلان

شعب الایمان ـ القاب القران

۱ ـ ۲

واضح ہو کہ مذکورہ بالا دونون رسالے مقامات ذیل سے بقیمت مقررہ علاوہ محصول ڈاک وغیرہ کے دستیاب ہو سکتی ہین ـ جن صاحبونکو اپنے معصوم بچونکے دلمین اسلام کی صحیح نقشہ کا ابتدا سے جمانا منظور ہو تو ہرگز ان رسالون سے اپنے گھر کو خالی نرہنے دین ـ یہ معمولی تالیفات مین سے نہین ہین ـ بلکہ اُس "آفتاب صداقت" یعنی قرآن مجید کے نورافشان کرنون کو دل تک پہونچانے مین فاضلانہ غور وتامل کے بعد صحیح رہبرانی گئی ہین ـ

مقام میرٹھ صدر
۱ ـ "کوٹھی حافظ غوث اینڈ کمپنی" جناب شیخ رشید احمد صاحب ـ
۲ ـ جناب شیخ عبدالرحیم صاحب ـ جنرل مرچنٹ ـ
۳ ـ "کوٹھی الٰہی بخش اینڈ کمپنی" جناب شیخ وجیہ الدین صاحب سوداگر ـ

"آستانہ باباجی صاحب علیہ الرحمۃ" ـ سید محمد عبداللہ قطب شاہ عباسی
مقام قصبۂ طورو ضلع پشاور